بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جس مسجد میں امام مقرر ہو، اس میں اہلِ محلہ یا مسافروں کا دوسری جماعت کرانا کیسا ہے؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں امام مقرر ہے، اس میں ایک مرتبہ جماعت کی نماز ہونے کے بعد اسی محلہ کے بعض افراد کا دوسری مرتبہ جماعت کرانا کیسا ہے؟ نیز اسی مسجد میں باہر سے آئے ہوئے مسافروں کے لیے دوسری جماعت کا کیا حکم ہے؟

سائل: مجاہد سواتی ایبٹ آباد۔پاکستان

03445162441

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[1] ایسی مسجد کہ جس میں درج ذیل تینوں شرائط پائی جاتی ہوں اس میں دوسری جماعت کرانا مکروہ ہے:

۱: مسجد محلہ کی ہو یعنی اس کا امام اور نمازی متعین ہوں۔

۲: اس مسجد میں پہلی جماعت سے پہلے اذان واقامت بلند آواز سے پڑھی گئی ہوں۔

۳: پہلی جماعت میں محلہ کے ایسے افراد شامل ہوں جن کو مسجد کے انتظامات کا حق حاصل ہو۔

نوٹ: اگر کبھی مجبوری کی وجہ سے ایسی مسجد میں دوسری جماعت کی ضرورت پیش آئے تو عادت بنائے بغیر پہلی جماعت کی ہیئت سے ہٹ کر دوسری جماعت کرانے کی گنجائش ہے۔ پہلی جماعت کی ہیئت کا مطلب یہ ہے کہ جس جگہ پہلی جماعت کا امام کھڑا تھا دوسری جماعت کا امام اسی جگہ کھڑا نہ ہو۔ اور عادت بنانے کا پہلا مطلب یہ ہے کہ لوگ غفلت وسستی کی بناء پر جان بوجھ کر پہلی جماعت میں اس وجہ سے شریک نہ ہوں کہ چلو بعد میں دوسری جماعت کرالیں گے اور بعد میں چند افراد آکر دوسری جماعت کرالیں۔ دوسرا مطلب یہ ہے کہ ضرورت کی وجہ سے دوسری جماعت ہو جانے کے بعد پھر چند افراد مل کر تیسری جماعت کرالیں، اس کے بعد پھر کچھ افراد مل

کر چوتھی جماعت کرالیں۔ اس طرح پہلی جماعت کی وقعت، اہمیت اور عظمت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی اور لوگ بس اس انتظار میں رہیں گے کہ پہلی جماعت نکلتی ہے تو نکل جائے ہم جا کر اپنی جماعت کرالیں گے۔

[2] اگر کوئی مسجد ایسی ہو جس کا امام و مؤذن متعین نہ ہو، یا وہ مسجد راستہ میں ہو جہاں مسافروں کا آنا جانا لگا رہتا ہو، جیسے ریلوے اسٹیشن، لاری اڈہ اور موٹر وے پر قیام و طعام میں بنی مسجد، تو ایسی مسجد میں دوسری جماعت ہو سکتی ہے۔

وَيُكْرَهُ تَكْرَارُ الْجَمَاعَةِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ فِي مَسْجِدِ مَحَلَّةٍ لَا فِي مَسْجِدِ طَرِيقٍ أَوْ مَسْجِدٍ لَا إمَامَ لَهُ وَلَا مُؤَذِّنَ.

(الدر المختار مع رد المحتار: ج2 ص342)

ترجمہ: مسجد محلہ میں اذان و اقامت کے ساتھ دوسری جماعت مکروہ (تحریمی) ہے، البتہ راستہ کی مسجد یا ایسی مسجد جس کا امام و مؤذن مقرر نہ ہو اس میں دوسری جماعت جائز ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

21-شوال المکرم 1444ھ

12-مئی 2023ء